السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض گھڑیوں کے اندر بعض جانداروں کی تصویریں ہوتی ہیں ایسی گھڑی پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے ؟ یا اگر صلیب کی تصویر ہو تو نماز ہوگی یا نہیں ؟

ابراہیم ۔ س ۔ منطقہ ۔ الجنوب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تصویر گھڑی کے اندر چھپی ہوئی ہو، جو دیکھی نہ جاسکتی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں... مگر جب تصویر گھڑی کے باہر کی طرف ہو یا کھولنے سے نظر آجاتی ہو تو نماز جائز نہ ہوگی جیسا کہ آپ ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

((لاتدَعْ صُورۃ إلاَّ طَمَسْتَھا۔))

''جو تصویر بھی دیکھو اسے مٹا دینا''

یہی صورت صلیب کی ہے جس گھڑی میں صلیب کی تصویر ہوگی اسے پہنے ہوئے نماز جائز نہ ہوگی۔ الا یہ کہ اسے کھرچ دیا جائے یا پینٹ وغیرہ سے مٹا دیا جائے۔ جیسا کہ آپ ﷺ سے ثابت ہے کہ:

((أَنَّہ کانَ لایَرَی شیئاً فیہ تَصْلِیبٌ إلاَّ نقضَہ۔ وفی لفظٍ: إلاَّ قَضَبَہ۔))

''آپ ﷺ جو چیز بھی دیکھتے جس میں صلیب کا نشان ہوتا آپ ﷺ اسے توڑ دیتے اور ایک روایت یہ لفظ ہیں۔ آپ ﷺ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ